...No. L. 5224

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

۲۹ شوال ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۳۰ ہجرۃ ۱۳۳۶ ہش ۔ ۳۰ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۲۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۲۹ مئی ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو دو دن سے پھر اعصابی تکلیف میں قدرے اضافہ ہے ۔ اور کل کچھ حرارت بھی رہی ۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں ۔

مکرم نواب محمد احمد خان صاحب کے صاحبزادے حامد احمد خاں بعارضہ پیچش بیمار ہیں ۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ۔

مشرقی پاکستان میں ”یومِ خلافت“ کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

خلافت کے ساتھ دلی وابستگی اور پُر خلوص عقیدت کا اظہار

ڈھاکہ ۲۸ مئی (بذریعہ تار) مورخہ ۲۷ مئی کو مشرقی پاکستان کے مختلف مقامات پر جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے ”یومِ خلافت“ کی تقریب پورے اہتمام کے ساتھ منائی گئی ۔ اس روز جلسے منعقد کر کے خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ دلی وابستگی اور پُر خلوص عقیدت کا اظہار کیا گیا ۔ نیز اس عزم کی ایک بار پھر تجدید کی گئی ۔ کہ ہمیشہ خلافت کے نظام کے ساتھ وابستہ رہیں گے ۔ اور نسلاً بعد نسلٍ اسے قیامت تک جاری رکھیں گے ۔ تا خلافت کی برکات جنہیں ہم نے قدم قدم پر بارش کی طرح برستے دیکھا ہے کبھی منقطع نہ ہوں ۔ اور ان کا سلسلہ ہمیشہ ہمیش جاری و ساری رہے ۔

اس روز ساڑھے پانچ بجے شام احمدیہ دار التبلیغ ڈھاکہ میں مکرم ڈاکٹر عبد الصمد خان صاحب چوہدری کی صدارت میں ایک پبلک جلسہ منعقد کیا گیا ۔ جس میں مکرم چوہدری دولت احمد خان صاحب خادم ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری پراونشل جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان مکرم مولوی محمد مصطفےٰ علی صاحب ۔ مکرم ماسٹر محمد عمر صاحب صدر مربی اور مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء نے خلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی ۔ اور خلافت کی عظیم الشان برکات کو نہایت وضاحت سے بیان کیا ۔ مقررین نے ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو جماعت احمدیہ میں خلافت کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے دینی اور روحانی امور میں خلیفۂ وقت کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری پر زور دیا ۔ نیز آخر میں اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انتشار پسندوں کی ریشہ دوانیوں اور ان کے بُرے اثرات سے جماعت کو محفوظ رکھے اور جماعت اس کے فضل سے نظامِ خلافت پر پوری مضبوطی اور بصیرت کے ساتھ قائم رہتے ہوئے ہر آن ترقی کی طرف قدم بڑھاتی چلی جائے ۔ جلسہ میں احباب جماعت بہت بھاری تعداد میں شریک ہوئے ۔ ڈھاکہ کے علاوہ نرائن گنج اور تیج گاؤں کے احباب نے بھی اس میں شرکت کی ۔

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) میں پہلی احمدیہ مسجد کا افتتاح ۲۲ جون کو ہوگا

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب حضور ایدہ اللہ کا خاص پیغام لیکر ہیمبرگ تشریف لیجا رہے ہیں

آپ کے سفرِ یورپ کی کامیابی کیلئے خاص دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے ، ہیمبرگ (جرمنی) میں ہماری پہلی مسجد عنقریب پایۂ تکمیل کو پہونچ رہی ہے ۔ اس مسجد کا افتتاح ۲۲ جون کو ہو رہا ہے ۔ جرمنی کے احمدی احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی تھی ۔ کہ اس موقعہ پر حضور کا ایک نمائندہ خاص پیغام لے کر آئے ۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر حضور کے نمائندہ کے طور پر خاص پیغام لے کر ۱۴ جون کو کراچی سے بذریعہ طیارہ عازم جرمنی ہو رہے ہیں ۔ آپ حضور کے ارشاد کے پیش نظر جرمنی کے بعض دیگر شہروں اور دوسرے یورپین ممالک میں مساجد کی تعمیر کے لئے وہاں کے متعلقہ مشنوں کے ساتھ مل کر سکیمیں بنائیں گے ۔ اپنے اس دورہ میں آپ یورپ میں جہاں جہاں ہمارے مراکز موجود ہیں ان کا معائنہ بھی فرمائیں گے ۔ مکرم صاحبزادہ صاحب جس مقصد کے مد نظر یہ سفر اختیار کر رہے ہیں ۔ اس کے پیش نظر احباب جماعت صحابہ کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس سفر کو مستقبل میں یورپ میں اسلام کی اشاعت و ترقی اور ہمارے تبلیغی مراکز کے استحکام کا باعث بنائے ۔ اور خدا تعالیٰ آپ کا سفر میں حامی و ناصر ہو ۔ آمین

بشارت احمد بشیر نائب وکیل التبشیر

[illegible]

تھائی لینڈ سے مزید ایک لاکھ ٹن چاول خریدنے کا فیصلہ

کراچی ۲۹ مئی ۔ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کے لئے مزید ایک لاکھ ٹن چاول خریدنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ چاول اس ایک لاکھ ٹن چاول کے علاوہ ہوگا جو اب تک تھائی لینڈ سے درآمد کیا جا چکا ہے ۔

کراچی ۲۹ مئی ۔ کراچی کی میونسپل کارپوریشن شہر سے گندے پانی کے نکاس کے لئے زیر زمین نالیاں تعمیر کر رہی ہے ۔ اس منصوبے پر ۲ کروڑ روپیہ خرچ ہوگا ۔

صحرائے نوادا میں ایک اور ایٹمی تجربہ

واشنگٹن ۲۹ مئی ۔ امریکہ نے صحرائے نوادا میں اس سال کا پہلا ایٹمی تجربہ کیا ہے ۔ جب سے ایٹمی تجربات کا سلسلہ شروع ہوا ہے یہ اکتالیسواں تجربہ تھا ۔ اس کی چمک دور دور تک مختلف ریاستوں میں دیکھی گئی ۔

درآمدی پالیسی کا اعلان

کراچی ۲۹ مئی ۔ وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے امید ظاہر کی ہے کہ جولائی سے دسمبر تک کے عرصہ کے لئے درآمدی پالیسی کا اعلان آئندہ ماہ کے وسط تک کر دیا جائے گا ۔ ترجمان نے بتایا کہ نئی درآمدی پالیسی موجودہ پالیسی سے کافی حد تک مختلف ہوگی ۔

ایٹمی تجربے کے خلاف جاپان کا احتجاج

ٹوکیو ۲۹ مئی ۔ حکومت جاپان نے آج نوادا میں امریکی ایٹمی تجربے کے خلاف سرکاری طور پر احتجاج کیا ہے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۵۷ء

ذخیرہ اندوزی کا انسداد

اشیائے ضروری روز بروز گراں ہوتی جا رہی ہیں۔ اور اب ایک اونچے درمیانہ طبقہ کا آدمی بھی اپنی آمدنی میں گزارا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ کیونکہ جس نسبت سے قیمتیں بڑھ رہی ہیں اس نسبت سے آمدنیاں نہیں بڑھ رہیں۔ دوسرے لفظوں میں انسانی محنت کی قیمت تو نہیں بڑھی۔ لیکن انسانی زندگی کے قیام کے لئے جن اشیاء کی ضرورت ہے۔ ان کی قیمتیں ناقابل برداشت حد تک بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

یہ ایسا امر ہے کہ موجودہ زمانے میں حکومتوں کو فوری طور پر اس کی طرف متوجہ ہونا پڑتا ہے۔ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو عوام میں بددلی پھیل جاتی ہے۔ جس کی جڑیں حقیقی مصیبت میں ہوتی ہیں اور تخریبی عناصر بلکہ حکومت کے خلاف سیاسی پارٹیاں اس صورت حال سے فائدہ اٹھانے میں کوتاہی نہیں کرتیں۔ حالانکہ یہ ایسا معاملہ ہے کہ محب وطن سیاسی پارٹیوں کو بھی ایسی صورت حال بدلنے کے لئے دل و جان سے حکومت کو مدد دینی چاہیئے۔ چنانچہ ترقی یافتہ قوموں میں ایسا ہی ہوتا ہے۔

اشیائے صرف کی قیمتوں میں زیادتی کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ ایک نہایت عام وجہ ذخیرہ اندوزی ہے۔ طبعاً ہر انسان چاہتا ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ روپیہ کمائے۔ جب کوئی چیز گراں ہوتی ہے۔ تو اکثر تجارت پیشہ لوگ یہ بھول جاتے ہیں۔ کہ وہ ایک قوم کے فرد ہیں۔ جس کی بہبودی کے ساتھ ان کی اپنی بہبودی لازم ملزوم ہے۔ اور اگر قوم تباہ ہوگی۔ تو ساتھ ہی وہ بھی تباہ ہو جائیں گے۔ یہ انفرادی انتفاع کا جذبہ چھوٹے سے لے کر بڑے تاجروں تک پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جس کا مجموعی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عوام کی زندگی تنگ ہو جاتی ہے۔

پاکستان کے دونوں حصوں میں اشیائے صرف کی گرانی نمایاں طور پر ہمارے قومی کردار پر اثر انداز ہو رہی ہے اور افسوسناک امر یہ ہے کہ جہاں ہمارے تجارت پیشہ افراد اس کے ذمہ دار ہیں وہاں حکومت نے بھی اس وبا کو روکنے کے لئے خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے۔

یہ امر موجب اطمینان ہے کہ لاہور کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر نے سفارش کی ہے۔ کہ اشیائے صرف کے نرخوں میں روز افزوں اضافہ کا رجحان روکنے اور لاہور کے شہریوں کو مناسب نرخوں پر اشیائے خوردنی مہیا کرنے کے لئے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف زبردست مہم شروع کی جائے۔ اور اشیائے درآمدی کے لائسنسوں کی جانچ پڑتال کی جائے۔

جو تجاویز ایڈمنسٹریٹر کارپوریشن لاہور نے پیش کی ہیں۔ اگر ان پر عمل کیا جائے۔ تو بہت حد تک گراں فروشی کا انسداد ہو سکتا ہے۔ اور لاہور شہر کے لوگوں کو واجبی قیمتوں پر اشیائے صرف مہیا ہو سکتی ہیں۔ یہ تجاویز اسی وقت صحیح معنوں میں مؤثر ہو سکتی ہیں۔ جب تجارت پیشہ اصحاب بھی تعاون کریں۔

ہمارا مشورہ ہے کہ صرف لاہور میں ہی نہیں بلکہ حکومتی سطح پر ان تجاویز پر عمل درآمد کرانے کی مہم تمام ملک میں چلائی جائے۔ کم از کم تمام بڑے بڑے شہروں میں ان تجاویز پر عمل کرانے کا بندوبست کیا جائے۔ جہاں تک لاہور شہر کا تعلق ہے۔ مضافات کی نسبت وہاں گرانی اتنی اثر انداز نہیں ہوتی۔ چنانچہ لاہور میں آٹے کی راشن بندی کی وجہ سے قیمت تیرہ روپے فی من سے نہیں بڑھی۔ لیکن لائل پور۔ سرگودھا۔ سیالکوٹ وغیرہ دوسرے شہروں میں بیس روپے فی من آٹا فروخت ہوتا رہا ہے۔ اس سے دوسری اشیاء کی گرانی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اس سکیم کو لاہور میں کامیاب بنانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ کہ مہم حکومتی سطح پر تمام ملک میں چلائی جائے۔ اور لوکل باڈیز کے ذریعہ ہر ضلع کا ڈپٹی کمشنر اس کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے۔

سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے

— از محترم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے۔

یہ نظم یوم خلافت کے موقعہ پر ربوہ کے عظیم الشان جلسے میں پڑھی گئی۔

(۱)

سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے
تُو جہاں میں مشعلِ حق کا علمبردار ہے
احمدیت کی صداقت آج منواتا ہے کون؟
دعوتِ قرآن کو دُنیا میں پھیلاتا ہے کون؟
آج ہر میدان میں سینہ سپر آتا ہے کون؟
کارفرما ہے جو ہر سُو وہ تری تلوار ہے
سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے

(۲)

اے کہ تُو ہے مرکزِ افکار و انوارِ قلوب
سلطنت تیری شمال و شرق اور غرب و جنوب
اے کہ تیرے دَور میں سورج نہیں ہوتا غروب
ایک عالم ہے کہ تُجھ سے برسرِ پیکار ہے
سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے

(۳)

بستیاں تُو نے بسائیں اہلِ ایماں کے لئے
تیرے مسکن اہلِ دانش۔ اہلِ قرآں کے لئے
کیا سعادت ہے کمالِ ذوقِ انساں کے لئے
کون ہے جو کارِ دیں میں اس قدر سرشار ہے
سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے

(۴)

مذہب و ملت کے رہبر اپنی سرداری میں گم
صوفی و مُلّا خود اپنی گرمِ بازاری میں گم
کوئی میخواری میں گم ہے کوئی سرشاری میں گم
اے مسیحائے جہاں سارا جہاں بیمار ہے
سارا عالم سو رہا ہے ایک تُو بیدار ہے

چنیوٹ میں جلسۂ یوم خلافت

۲۷ مئی کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں یوم خلافت کی تقریب پر جلسہ منعقد ہوا۔ مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا ربوہ سے تشریف لائے تھے۔ دونوں اصحاب نے شرح و بسط سے خلافت کی اہمیت واضح کی۔ حاضرین کے علاوہ مستورات کی بھی کافی تعداد موجود تھی۔ صدارت کے فرائض شیخ محمد حسین صاحب سکرٹری مال نے سرانجام دئے۔

خاکسار شیخ عبدالقیوم از چنیوٹ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے

دو تازہ رؤیا

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

چند دن ہوئے میں نے خواب دیکھا کہ نیو دلّی کے خاص حلقوں سے رپورٹ آئی ہے کہ مسٹر نہرو کو یہ یقین ہے کہ جب تک مسٹر سہروردی پاکستان کے وزیر اعظم رہتے ہیں کشمیر کا مسئلہ پاکستانیوں کو نہیں بھولے گا۔

اور آج آخری حصہ رات میں مَیں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ جماعتیں ہندوستان میں داخل ہو رہی ہیں۔ بعض آزاد کشمیر کی طرف سے بعض سندھ کی طرف سے اور بعض ضلع فرید پور بنگال کی طرف سے جو ضلع کہ کلکتہ سے ملتا ہے اور بعض امرتسر اور فیروز پور کی طرف سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ جماعتیں میرے سامنے لائی گئی ہیں اور مَیں انہیں کہتا ہوں کہ ہندوستان سے ظالمانہ طور پر نکالے جانے کی وجہ سے مسلمانوں کے ذہنوں پر مایوسی چھا گئی ہے۔ ان کو ایک انگریز جرنیل کا واقعہ یاد رکھنا چاہیئے۔ جو سپین میں لڑا تھا اور نپولین کی فوجوں کے مقابلہ میں اس کی فوج بہت کچھ ماری گئی تھی اور تھوڑی سی رہ گئی تھی۔

اس نے اپنی فوجوں کو نصیحت کی تھی کہ تم میں سے ایک فریق کے لوگ یہ آواز بلند کریں کہ کیا ہم دل ہار بیٹھے ہیں اور دوسرے فریق کے لوگ کہیں ہرگز نہیں۔ آپ لوگ بھی ہندوستان میں اسی طرح داخل ہوں کہ ایک طرف کے لوگ کہیں کہ کیا ہمارے ذہن شکست خوردہ حالت میں ہیں اور دوسرے فریق کے لوگ جواب دیں کہ نہیں۔ اس وقت میرے پہلو میں کسی شخص نے کہا کہ یہ واقعہ سپین میں نہیں گزرا بلکہ روس میں گذرا ہے بہرحال یہ رؤیا میں نے دیکھی جو میں احباب کی اطلاع کے لئے شائع کرتا ہوں۔ جس وقت مَیں یہ باتیں اس پاکستانی جماعت سے کر رہا تھا جو مجھے نظر نہیں آ رہی تھی۔ میں یہی سمجھتا تھا کہ واقعہ میں پاکستانی جماعتیں ہندوستان میں داخل ہو رہی ہیں اور میں ان کے حوصلے بلند کرنے کے لئے یہ بات کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس کی تعبیر کیا ہے۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اہل ربوہ کی طرف سے اہلِ پیغام کے خطاب کا جواب

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل (۲)

دائرۂ اسلام کی دو اصطلاحیں اور غیر مبایعین

یاد رہے کہ ہمارے نزدیک ہمیشہ سے اور آج بھی مسیح موعودؑ کا کلمہ گو منکر حقیقی دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اسمی اور رسمی دائرۂ اسلام کے اندر ہے۔ اس میں نہ کبھی تبدیلی ہوئی ہے اور نہ کبھی ہو گی۔ یہ امت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ مسیح موعود کا منکر حقیقی دائرہ اسلام سے خارج ہے اس مسئلہ یعنی دائرہ اسلام کی دو تعریفیں سب فرقوں کے نزدیک مسلّم ہیں اور تو اور خود غیر مبایعین بھی اسے مانتے ہیں۔ ذرا ذیل کے حوالہ جات پر غور فرمائیں جنہیں غیر مبایع تسلیم کرتے ہیں۔ مولوی محمد علی صاحب غیر احمدیوں کے متعلق استفہام انکاری کے طور پر لکھتے ہیں:۔ "حضرت عیسےٰؑ کو دو ہزار سے زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر بٹھا کر الآن کما کان کا مصداق بنا کر اور خالق کی صفات میں شریک ٹھہرا کر، اور حضرت عیسےٰؑ ایک نبی اللہ کو ختم نبوت کے بعد لا کر اور ختم نبوت کے عملاً منکر، تبلیغ اسلام کے فریضہ کو قطعاً لا پرواہ ہو کر انبیاء علیہم السلام کو طرح طرح کے گناہوں کا مرتکب ٹھہرا کر قرآن کریم کی کئی سو آیات کو منسوخ سمجھتے ہوئے اسلام کے بزور شمشیر پھیلنے کی تائید کرتے ہوئے اور کلمہ گوؤں کی تکفیر کرتے ہوئے بلکہ بعض ان میں سے صحابہ رضی اللہ عنہم کو مرتد اور منافق ٹھہراتے ہوئے یہ مسلمان الیس منکم رجل رشید؟"

(رسالہ ہمارے عقائد اور ہمارا کام" صفحہ ۱۸-۱۹)

اس اقتباس میں مولوی محمد علی صاحب نے غیر احمدیوں کے جو عقائد بیان کئے ہیں۔ ان میں یہ بھی ہے کہ:۔

(الف) یہ لوگ مسیح کو الآن کما کان اور خالق مانتے ہیں۔

(ب) یہ لوگ عملاً ختم نبوت کے منکر اور خاتم النبیین کے بعد نبی کے آنے کے قائل ہیں۔

(ج) یہ لوگ کلمہ گوؤں کی تکفیر کرتے ہیں۔

اب ذیل میں ہر سہ جرائم پر مستقل فتوے ملاحظہ ہوں:۔

اول:۔ "یہ اعتقاد کہ پرندوں کے نوع میں سے کچھ تو خدا تعالیٰ کی مخلوق اور کچھ حضرت عیسےٰؑ کی مخلوق ہے سراسر فاسد اور مشرکانہ خیال ہے اور ایسا خیال رکھنے والا بلاشبہ دائرہ اسلام سے خارج ہے"۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۲۵ طبع پنجم)

دوم:۔ "بے شک ختم نبوت کے منکر کو میں بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں"۔

(پیغام صلح ۲۲ر جنوری ۱۹۲۱ء)

سوم:۔ "جو مسلمان کو کافر کہتا ہے اور اسکو اہل قبلہ اور کلمہ گو اور عقائد کا معتقد پا کر پھر بھی کافر کہنے سے باز نہیں آتا وہ خود دائرہ اسلام خارج ہے"۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۷)

ڈاکٹر صاحب سے ایک سوال

اب ڈاکٹر غلام محمد بی بتائیں کہ وہ غیر احمدی مسلمانوں کو دائرہ اسلام کے اندر سمجھتے ہیں یا انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتے ہیں؟ پھر یہ بھی بتائیں کہ ان کے نزدیک ایک ہی دائرہ اسلام ہے یا اس کی دو تعریفیں ہیں؟ جواب دیتے وقت ڈاکٹر صاحب اپنے گھر کے ذیل کے دو حوالوں پر بھی غور کر لیں۔

(الف) جناب مولوی محمد احسن صاحب امروہی مرحوم نے لکھا ہے:۔

"پس جو لوگ ایسے مجدد دین اسلام (حضرت مسیح موعودؑ) کی نماز جنازہ پڑھنا درست نہ جانیں تو وہ گویا دائرہ اسلام سے خارج ہو جائیں گے"۔

(رسالہ شمس بازغہ صفحہ ۹۷ مطبوعہ ۱۹۰۰ء)

(ب) پیغام صلح میں اعلان ہے کہ:۔

"ہم ان مردہ مسلمانوں کو اپنے ساتھ ملا کر کیا کریں گے۔ جو اس زمانہ کے امام کا انکار کرتے ہیں، تکفیر کرتے ہیں۔ اور جہالت کی موت مرنے کو تیار ہو رہے ہیں"۔

(۴ر اگست ۱۹۱۳ء)

دو قسم کے دائرہ ہائے اسلام اور احادیث نبویہ

ان حوالہ جات کی موجودگی میں ڈاکٹر صاحب اور ان کے سمجھدار ساتھی یقیناً یہ تسلیم کریں گے کہ دراصل اسلام کی دو اصطلاحیں ہیں۔ ایک وہ دائرہ اسلام ہے جو اسلامی حکومت اور ظاہری نظام کی طرف سے مقرر ہوگا۔ اسی کی طرف پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے: من صلّی صلوتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا فذالک المسلم الذی لہ ذمۃ اللّٰہ وذمۃ رسولہ (صحیح البخاری) کہ جو شخص ہماری طرح نماز پڑھتا ہے۔ اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرتا ہے اور ہمارا ذبیحہ کھاتا ہے۔ وہ وہی مسلمان ہے جس کی حفاظت کا خدا اور رسول کی طرف سے اعلان ہے۔

اس حدیث نبوی میں جس دائرہ اسلام کی تعیین کی گئی ہے۔ اسی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے عدالت میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کو نہ ماننے والا کلمہ گو اس دائرے سے (کیونکہ یہی دائرہ اسلام اس وقت زیر بحث تھا اور اسی کے متعلق کوئی عدالت یا کوئی حکومت بحث کر سکتی ہے) خارج قرار نہیں دیا جا سکتا۔

یہ تو ہے ظاہری اور نظامی دائرہ اسلام۔ اس کے علاوہ ایک حقیقی دائرہ اسلام ہے۔ جس سے صرف اللہ تعالےٰ ہی خارج قرار دے سکتا ہے۔ اور وہ کامل اطاعت کا دائرہ اسلام ہے۔ اس دائرہ میں داخلہ کی پانچ بنیادی شرائط ہیں یا بالفاظ دیگر پانچ ایمانیات ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ پر ایمان (۲) فرشتوں پر ایمان (۳) آسمانی کتابوں پر ایمان (۴) سب نبیوں پر ایمان (۵) قیامت پر ایمان۔ ان پانچ امور میں سے کسی ایک کے متعلق بھی عدم ایمان انسان کو حقیقی دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔ تمام اسلامی فرقوں کا اجماعی عقیدہ ہے کہ نبیوں میں سے کسی ایک نبی کا انکار بھی انسان کو دائرہ اسلام (یعنی حقیقی دائرہ اسلام) سے نکال دیتا ہے۔ ہاں یاد رہے کہ جب تک کسی منکر پر اتمام حجت نہ ہو وہ زیر مواخذہ نہیں آتا لیکن تاہم اس پر منکر کا لفظ ہی اطلاق پاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لا یکلف اللّٰہ نفساً الا وسعھا

مندرجہ بالا بیان سے واضح ہے کہ بہت ممکن ہے کہ ایک شخص ایک ہی وقت میں حقیقی دائرہ اسلام سے خارج ہو۔ اور اسی وقت میں وہ اسمی اور رسمی دائرہ اسلام میں داخل بھی ہو۔ اسلئے ایک اعتبار سے وہ دائرہ اسلام میں داخل ہوگا۔ اور دوسرے اعتبار سے دائرہ اسلام سے خارج ہوگا فلاسفہ اسلام کہہ گئے ہیں لولا الاعتبارات لبطلت الحکمۃ۔

امید ہے کہ اس صراحت پر غور کر کے ڈاکٹر غلام محمد صاحب اور ان کے ساتھی جماعت احمدیہ کے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ پر تبدیلی عقیدہ یا تضاد کا ناروا الزام لگانے سے باز آجائیں گے۔

ڈاکٹر صاحب کے ترکش کا آخری تیر

ڈاکٹر غلام محمد صاحب اپنے ترکش کا آخری تیر چلاتے ہوئے موجودہ نکتہ چینوں کے رویے پر خوشی کا اظہار کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

> "مندرجہ بالا دو حادثات کے بعد خود ربوہ سے ایک طوفان اٹھا جس نے بقول "گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے" اس ڈھونگ کا روز طشت از بام کر دیا اور اس پیراہنِ تقدیس کا گریبان جس کے سایہ تلے اس تحریک نے نشوونما پائی تھی۔ تار تار کر دیا"

ڈاکٹر صاحب منافقین کے گندے الزامات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> "ہمارے نزدیک اب میاں صاحب کیلئے مباہلہ بغیر کوئی مفر نہیں اور اگر وہ اس میں لیت ولعل کریں گے تو اپنے متعلق شکوک میں اضافہ کریں گے۔ ان کے لئے نادر موقعہ ہے کہ مباہلہ کا چیلنج قبول کریں"

اسی سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب اہل ربوہ کو خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں:

> "ہم جماعت قادیان کے انصاف پسند اور فہیم طبقہ سے درخواست کریں گے۔ کہ وہ میاں صاحب سے مباہلہ منظور کرنے کا مطالبہ کریں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے"

(پیغام صلح ۱۲ مارچ ۱۹۵۷ء)

الزامات عقلاً بھی باطل ہیں

جماعت احمدیہ قادیان اور اہل ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں کے مطابق یقین رکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود ایک پاک اور مطہر وجود ہیں انہیں الہام الٰہی میں یوسف قرار دیا گیا ہے اور ہر قسم کے گندے الزاموں سے ان کی بریت کے لئے کلام الٰہی میں تصریحات موجود ہیں۔ پھر جماعت احمدیہ میں ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زندگی بچپن سے لے کر آج تک مشاہدہ کی ہے۔ اور وہ آپ کی پاکبازی اور پاکیزگی کے گواہ ہیں پھر عقلی طور پر جو حالات دنیا کے سامنے ہیں۔ ان کی موجودگی میں جماعت احمدیہ ایسے گندے الزام لگانے والوں کو جھوٹے اور مفتری سمجھنے پر مجبور ہے۔ عقلی پہلو سے بھی یہ اتنی واضح بات ہے کہ محترم چوہدری محمد اسماعیل صاحب ریٹائرڈ ای۔اے۔سی۔ جو غیر مبائعین کے ایک شریف رکن تھے۔ انہوں نے بھی لکھ کر شائع کرایا۔

> "میں حضرت میاں صاحب کی بہت بڑی عزت کرتا ہوں اور میرے دل میں ان کے لئے بہت بڑی محبت اور احترام ہے۔ یہ الزامات جو ہیں تمام ظاہری حالات کے لحاظ سے یعنی ان کے مسیح موعود کی اولاد ہونے کی وجہ سے اور ایسے مقام پر رہنے کی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام والے۔ پھر چار بیویوں کا خاوند ہونے کی وجہ سے اور ایک بڑی جماعت کا خلیفہ ہونے کی وجہ سے میرے نزدیک غلط ہیں"۔

(رسالہ فرقان قادیان جولائی ۱۹۴۲ء صفحہ ۲۷)

علاوہ سابقہ پیشگوئیوں اور عقلی شواہد کے جماعت ربوہ تینتالیس سال سے خلافت ثانیہ کے دور میں بے شمار آسمانی برکات کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے محبوب بندے حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے ساتھ تائید و نصرت ربانی کے انگنت واقعات جماعت ربوہ کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ کیا ڈاکٹر غلام محمد صاحب کا خیال ہے کہ احمدی جماعت کے یہ لاکھوں ایثار پیشہ قربانی کرنے والے انسان اندھے ہیں اور ڈاکٹر غلام محمد ایسا عداوت و دشمنی کا پتلا صاحب بصیرت ساء ما تحکمون

قرآنی قانون اور دعوت مباہلہ

ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ آج ایک درجن کے قریب بے عمل اور ناخدا ترس، علم دین سے بے بہرہ نوجوانوں کا حضرت محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر اتہام لگانا جماعت احمدیہ کو برباد کر دے گا۔ اور خلافت کی محکم تنظیم میں رخنہ پیدا کر دیگا۔ مگر یہ اہل باطل کی پرانی خوش فہمی ہے۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے یتربصون بکم الدوائر کے پاک الفاظ میں فرمایا ہے۔ ڈاکٹر غلام محمد صاحب یہ ناصحانہ لبادہ اوڑھ کر ہمیں مشورہ دیتے ہیں کہ ہم ان چند بے عمل نوجوانوں کو قرآنی حکم کے مطابق کاذب اور جھوٹا کہنے کی بجائے ان کی دعوت مباہلہ قبول کریں۔

یاد رکھنے کہ جس شخص پر اتہام لگایا جائے۔ قرآنی شریعت اسے یہ حق دیتی ہے۔ کہ وہ بہتان باندھنے والوں سے چار گواہوں کا مطالبہ کرے۔ اور قرآن مجید کا یہ فیصلہ ہے کہ اگر الزام لگانے والے اس شرعی قانون کے مطابق چار گواہ پیش نہ کر سکیں۔ فاولٰئک عند اللّٰہ ھم الکاذبون تو وہ اسلامی شریعت کے مطابق جھوٹے قرار پائیں گے۔ قرآن مجید نے اتہام سننے والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فوراً اسے بہتان عظیم قرار دیں۔ اور الزام لگانے والوں کو جھوٹا سمجھیں۔ بجز ایک صورت کے کہ وہ لوگ اپنے الزام کی تائید میں چار شرعی گواہ پیش کر سکیں۔ قرآن شریف نے کسی جگہ یہ ہدایت نہیں فرمائی۔ کہ ایک شخص بے گناہ انسان پر بہتان باندھنے کے بعد شرعی ثبوت دینے کی بجائے متہم کو دعوت مباہلہ دیا کرے۔ مسلمانوں کو اسلام نے ایسا بے وقوف بننے کی اجازت نہیں دی کہ الزام لگانے والا خدائی قانون کو باطل کرنے کے لئے مباہلہ کا ڈھونگ رچائے اور یہ لوگ اس کے فریب میں آجائیں

جماعت احمدیہ کے نزدیک کسی شخص پر الزام لگانے والا انسان بجائے شرعی ثبوت پیش کرنے کے اگر مباہلہ کی دعوت دیتا ہے۔ تو وہ درحقیقت شریعت کی ہتک کرتا ہے اور خدائی قانون کو باطل کرنے کے لئے ایسی بات کی آڑ لیتا ہے۔ جس کا اسے کوئی حق نہیں۔ (باقی)

درخواست دعا

والد محترم احمد دین صاحب ڈنگوی جو حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی ہیں۔ بعارضہ اسہال قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں آپ کی عمر ۸۰ سال کے قریب ہے۔ جملہ بزرگان و درویشان قادیان ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں

(خاکسار عبدالرحمٰن ڈنگوی)

خلافت کے آسمانی نظام کو ہمیشہ ہمیش جاری رکھنے کے عزم کی تجدید

یومِ خلافت کے عظیم الشان جلسہ میں علمأ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

مورخہ ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے موقعہ پر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام جو عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مبشر احمد صاحب نے کی بعدہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے "کلام محمود" میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ایک نظم "خطاب بہ اہل پیغام" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

جلسہ کی غرض وغائت

سب سے پہلے مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب صدر جلسہ نے اس جلسہ کی غرض و غائت بیان کرتے ہوئے فرمایا

آج ۲۷ مئی کا دن ہے آج ۴۹ برس گذر چکے ہیں کہ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس دنیا سے رحلت فرمائی۔ آج سے آپ کے وصال پر پچاسواں سال شروع ہوتا ہے۔ انبیاء دنیا میں توحید قائم کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ اور ہر نبی کی وفات کے بعد اس کی امت کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ جس مشن کو لے کر دنیا میں آیا تھا اس کے بعد اسے پورے خلوص اور جوش کے ساتھ جاری رکھے۔ خلافت کا آغاز چونکہ نبی کی وفات سے ہوتا ہے۔ اس لئے وہ دن قوم کے لئے شدید زلزلہ کا دن ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ ثابت قدم رہتے ہیں۔ وہی مخلص اور مقرب الٰہی ہوتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی ایک شدید زلزلہ امت مسلمہ پر آیا۔ جس کی وجہ سے دنیائے اسلام لرز اٹھی۔ لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پورے ثبات اور پوری عزیمت اور قوت سے امت مسلمہ کے دلوں کو قائم کیا۔ اور اپنے انفاس قدسیہ سے اس آگ کو بجھایا جو دنیائے اسلام کو جلا رہی تھی۔ آپ نے مسلمانوں کو سنبھالا اور دین کو تمکنت اور قوت بخشی۔

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

خلافت اسلامیہ کا دور ثانی بھی خلافت کے دور اول سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تو مخلصین کی ایک بڑی جماعت آپ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس وقت بھی جماعت میں بعض منافقین تھے۔ لیکن سنت سابقہ کے مطابق نبی کے رعب اور جلال کی وجہ سے وہ دبے رہے۔ جب آپ کا وصال ہوا۔ تو انہوں نے یہ سمجھ کر کہ اب نبی اس دنیا سے گزر گیا ہے سر اٹھانا شروع کیا۔ لیکن خلافت اولیٰ کے دور کے منافقوں کی طرح اللہ تعالےٰ نے ان کو بھی ناکام و نامراد رکھا۔ اور ان کی یورشوں سے جماعت محفوظ رہی۔

آپ نے فرمایا ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء سے خلافت کے نئے دور کا آغاز ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وجود کو اس کام کے لئے منتخب فرمایا۔ جنہوں نے جماعت کو ایک ہاتھ پر جمع کیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کے کام کو جاری رکھا۔ اور آپ ۶ سال تک تربیت و تبلیغ کے اہم کام میں مصروف رہے۔ نیز آپ نے خلافت احمدیہ کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے نہایت شاندار خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۱۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مسند خلافت پر جلوہ افروز ہوئے۔ تو نظام خلافت کو درہم برہم کرنے کے لئے بعض منافقین نے پھر سر اٹھایا۔ لیکن وہ ہمیشہ کی طرح ناکام و نامراد رہے۔ خدا تعالےٰ کے ہاتھ نے جماعت کو ہر وقت اور ہر زمانہ میں اور ہر موقعہ پر تمکنت بخشی اور جماعت کے شیرازہ کو اور مضبوط کر دیا۔ اور دین کی اشاعت و ترقی کا کام غیر معمولی طور پر جاری رہا۔

قریب ہی عرصہ میں بعض نئے منافقین کو خیال پیدا ہوا کہ وہ پرانے منافقین سے مل کر خلافت کے نظام کو درہم برہم کر دیں گے۔ مگر لقین رکھتے ہیں۔ کہ اس زمانہ میں بھی ایمان بالخلافت ہی جماعت کی شیرازہ بندی کا ذریعہ ہے۔ اور وہ اس گروہ کو ناکام و نامراد کرے گا۔ لیکن مستقبل کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے اور اس گھڑی کی یاد دلانے کے لئے کہ جب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس دنیا سے تشریف لے گئے آج کا دن منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جماعت کو تاکیدی حکم دے گئے تھے۔ کہ تمام سعید روحیں ایک ہاتھ پر جمع ہو کر آپ کے لائے ہوئے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کوشاں رہیں۔ چنانچہ آپ کے وصال پر ایسا ہی عمل میں آیا۔ اور ساری جماعت ایک واجب الاطاعت امام اور خلیفہ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔ ہمیں آج اپنی ذمہ داریوں کے اس عہد کی تجدید کرنی ہے۔ اور مستقبل کے لئے ایک دفعہ پھر اپنے اس قطعی فیصلے کا اعلان کرنا ہے۔ کہ ہم حسب وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔ اور اس آسمانی نظام کو ہمیشہ ہمیش جاری رکھیں گے۔ تاکہ خلافت کی عظیم الشان برکات کبھی منقطع نہ ہوں۔ چنانچہ اسی غرض کے پیش نظر آج کا یہ جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت اور اس کی تکمیل کا تقاضہ

صاحب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد پر تقریر فرمائی۔ اور اس امر کو نہایت خوبی سے واضح کیا۔ کہ اس مقصد کی نوعیت اپنی ذات میں اس امر کی متقاضی تھی کہ حضور علیہ السلام کے بعد سلسلہ خلافت کا قیام عمل میں آتا۔ اور پھر اس سلسلہ کو ہمیشہ ہمیش قائم رکھنے کے سامان فراہم ہوتے۔ آپ نے قرآن مجید کی روشنی میں اس امر کو نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے دو بڑے مقاصد تھے۔ ایک اندرونی مقصد تھا اور دوسرا بیرونی اندرونی مقصد آیہ کریمہ ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم آیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ کے مطابق مسلمانوں کو پھر سے مسلمان بنانا اور ان کا تزکیہ نفوس کر کے انہیں اس قابل بنانا تھا کہ وہ تکمیل اشاعت کے تقاضوں کو باحسن وجوہ پورا کر سکیں۔ اس طرح آپ کی بعثت کا دوسرا یعنی بیرونی مقصد ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کے تحت اسلام کو تمام دینوں پر غالب کر دکھانا تھا۔ یہ دونوں مقصد آپ کے وصال کے بعد نظام خلافت کے قیام اور اس کے دوام اور تسلسل کے متقاضی تھے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا آج کے دن ۴۹ سال قبل جماعت احمدیہ نے حضور علیہ السلام کے وصال پر کامل اتفاق رائے سے آپ کی وصیت کے بموجب خلافت احمدیہ کے قیام کا فیصلہ کیا۔ اور حضرت مولانا نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کو خلیفہ اول منتخب کر کے اس بات کا ثبوت بہم پہنچا دیا۔ کہ جماعت احمدیہ کے افراد مومن بالخلافت ہیں بے شک جماعت نے یہ فیصلہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روشنی میں کیا۔ لیکن اگر بالفرض یہ وصیت نہ بھی ہوتی۔ اور پھر بھی حضور کی بعثت کے مقصد کے پیش نظر جماعت احمدیہ کے افراد خلافت کے قیام اور اس کے اجرا کا فیصلہ کرتے۔ تو پھر بھی یہ ان کا بہترین اور صحیح ترین فیصلہ قرار پاتا کیونکہ آپ نے اپنی بعثت کا جو مقصد بیان فرمایا تھا۔ وہ نظام خلافت کے قیام اور اسکے روز افزوں استحکام کا متقاضی تھا دوران تقریر میں آپ نے ایک طرف خلافت کے روحانی نظام اور اس کی نوعیت کو واضح کیا۔ اور دوسری طرف انجمن کی حیثیت اور اس کے کام کی نوعیت پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ تزکیہ نفوس اور غلبۂ دینی کا کام خالصۃً روحانیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ کام انجمن کے دفتری کارندوں کے ذریعہ نہیں بلکہ ایک ایسے ہی بندۂ حق کے ذریعہ پایۂ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے۔ جسے خدا خود خلافت کے منصب پر فائز کرے

(باقی)

تحریک جدید تبلیغ اسلام کا ایک نہایت اہم کام کر رہی ہے

فرمایا:۔

"پس تمہیں چاہیئے کہ تحریک جدید کے نئے سال میں زیادہ سے زیادہ وعدے لکھواؤ۔ تاکہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت ہو۔" کل ہی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی

ملی ہے جو پیر سراج الحق صاحب نعمانی کی کتاب تذکرۃ المہدی میں درج ہے۔ اس میں پیر سراج الحق صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ فرمایا کہ

"خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ ہمارے سلسلہ میں بھی سخت تفرقہ پڑے گا کہ فتنہ انداز ہوا و ہوس کے بندے جدا ہو جائیں گے پھر خدا تعالیٰ اس تفرقہ کو مٹا دے گا باقی جو کٹنے کے لائق اور راستی سے تعلق نہیں رکھتے اور فتنہ پرداز ہیں وہ کٹ جائیں گے اور دنیا میں ایک حشر برپا ہوگا۔ وہ اول الحشر ہوگا۔ اور تمام بادشاہ آپس میں ایک دوسرے پر چڑھائی کریں گے اور ایسا کشت و خون ہوگا کہ زمین خون سے بھر جائے گی اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ ایک عالمگیر تباہی آئے گی۔ ان تمام واقعات کا مرکز شام ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب اس وقت

میرا لڑکا موعود ہوگا

خدا نے اس کے ساتھ ان حالات کو مقدر کر رکھا ہے۔ ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہوگی اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ تم اس موعود کو پہچان لینا یہ ایک بڑا نشان پسر موعود کی شناخت کا ہے۔"

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم صـ۳)

فتنہ منافقین کے متعلق ۳۵ برس قبل کی شائع شدہ یہ پیشگوئی آج لفظاً لفظاً پوری ہو رہی ہے۔ پس تحریک جدید کے ذریعہ جو اہم کام ہو رہا ہے اسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

"یاد رکھو تحریک جدید کے ذریعہ

ایک نہایت اہم اور قابل تعریف کام ہو رہا ہے اور جماعت کو اسے ہر وقت سامنے رکھنا چاہیئے اور اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ تبلیغ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلایا جا سکے۔"

پس آپ اب کوئی پس و پیش نہ کریں۔ تحریک جدید کے تبلیغی جہاد میں اپنا وعدہ ارسال فرمائیں بلکہ اور دوستوں کو بھی شامل کریں۔

تبلیغ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے آپ نے جو حصہ لیا ہے اگر آپ اس کی ادائیگی ۳۱ مئی تک کر دیں تو آپ بفضل خدا سابقون میں بھی ہوں گے اور آپ کے ایثار و جذبہ سے تحریک جدید اپنے بیرونی ممالک کے مبلغوں کو اخراجات بھی مسلسل ارسال کر سکے گی

پس آپ تبلیغی جہاد کی اہمیت اور ضرورت کو ذہن نشین کرتے ہوئے اپنا وعدہ ۳۱ مئی تک ادا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

انصار اللہ کی مالی تحریکات

مجلس انصار اللہ کی شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق اراکین سے تین چندے لئے جاتے ہیں۔ اور ان تینوں چندوں کی شرح اس قدر کم ہے کہ ہر رکن نہایت آسانی سے ان میں حصہ لے سکتا اگر آپ چاہتے ہیں کہ مجلس مرکزیہ اپنے پروگرام کو وسعت دے کر مفید کام کر سکے تو ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ باقاعدگی سے انصار اللہ کی مالی تحریکات میں شامل ہو انصار اللہ کے تین چندے یہ ہیں۔

ماہوار چندہ۔ آمد پر آدھ پائی فی روپیہ کے حساب سے بشرطیکہ ۲ سے کم نہ ہو۔

چندہ تعمیر:۔ ایک روپیہ سالانہ فی رکن تین سال کے لئے اور جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے وہ نائب صدر محترم کی تحریک ایک سو روپیہ فی کس میں شامل ہوں۔ لیکن ایک روپیہ سالانہ تو ہر رکن سے چاہیئے۔ وہ سو روپیہ کی تحریک میں بھی شامل ہوئے ہوں ضرور لیا جائے گا۔

چندہ سالانہ اجتماع:۔ بارہ آنے سالانہ

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب کے

اعزاز میں دعوت

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے امیر جناب میاں بشیر احمد صاحب ایم۔اے مورخہ ۱۵ـ۵ـ۵۷ کو بذریعہ میل ٹرین کوئٹہ سے عازم لاہور ہو گئے جہاں سے وہ بسلسلہ ملازمت کلکتہ تشریف لے جائیں گے۔ مکرم میاں صاحب موصوف گذشتہ تیرہ سال سے جماعت احمدیہ کوئٹہ کے امیر منتخب ہوتے رہے ہیں۔ جماعت میں بہت ہی ہر دلعزیز تھے۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۱۲ـ۵ـ۵۷ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں محترم میاں صاحب کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر الوداعی دعوت کا انتظام کیا۔ اس میں جماعت کے تمام احباب مدعو تھے۔ تقریب کی ابتداء تلاوت قرآن مجید سے ہوئی جو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ساہی نے فرمائی۔ بعدہٗ الحاج فیض الحق خانصاحب نائب امیر جماعت نے اس تقریب کی غرض و غایت مختصراً بتائی۔

اس کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے امیر صاحب موصوف کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ اس ایڈریس میں مکرم امیر صاحب کے عہد امارت کے اہم امور کا تذکرہ تھا اور مکرم میاں صاحب کی حسن کارکردگی کے اعتراف کے ساتھ ساتھ جماعت کے افراد کے دلی جذبات محبت کو بھی مناسب الفاظ میں بیان کیا گیا تھا۔

اس کے بعد خاکسار نے بحیثیت نمائندہ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ لجنہ کی طرف سے لکھا ہوا ایڈریس بھی سنایا۔ اس ایڈریس میں بھی میاں صاحب موصوف کی خدمت میں لجنہ کی طرف سے جذبات تشکر کا اظہار کیا گیا تھا۔ اور موصوف کے عہد امارت کے اہم کاموں کی تعریف کی گئی تھی نیز مکرم میاں صاحب نے جس رنگ میں لجنہ کی سرپرستی فرمائی اس کا بھی ذکر تھا۔ دونوں ایڈریسوں کے پڑھے جانے کے بعد مکرم میاں صاحب نے جواباً تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

جماعت کی بہبودی اور ترقی کے جو امور میاں صاحب موصوف کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ سب اس لئے ممکن العمل ہوئے کہ جماعت نے کامل اطاعت کرتے ہوئے بہترین تعاون کیا۔ محترم امیر صاحب نے تمام جماعت کا شکریہ ادا فرمایا۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جو مکرم میاں صاحب نے کرائی دعا کے بعد حاضرین نے ماحضر تناول فرمایا۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے مکرم میاں صاحب کی خدمت میں بطور یادگار ایک ریشمی جائے نماز پیش کیا گیا۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کوئٹہ کی طرف سے ایک قیمتی قراقلی ٹوپی پیش کی گئی مورخہ ۱۵ـ۵ـ۵۷ کو ریلوے اسٹیشن پر کثرت کے ساتھ احباب جماعت محترم امیر صاحب کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے اور قریباً ہر فرد نے میاں صاحب کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائے مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے بھی قائد مجلس نے ایک سنہری ہار امیر صاحب کے گلے پہنایا۔ دو دفعہ نہایت پر سوز دعاؤں کے ساتھ حاضرین نے میاں صاحب کو الوداع کہا۔ روانگی کے وقت سب پر رقت طاری تھی۔

بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم میاں صاحب کی تبدیلی ان کے لئے اور سلسلہ حقہ کے لئے ہر طرح مبارک کرے۔ نیز جماعت کوئٹہ کو پہلے سے بھی بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار شیخ محمد حنیف جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم بشیر احمد احسن کا نکاح ہمراہ امۃ القدیر ساجدہ بنت مولوی امام علی صاحب سیکرٹری مال بھیرہ بتاریخ ۵ مئی ۱۹۵۷ء کو پڑھا گیا۔ تمام بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

نیز عزیزم بشیر احمد نے امسال بی۔اے کا امتحان دیا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ممنون ہوں گا۔ (سراج الدین ساکن مرادوال ضلع گجرات)

درخواست دعا:۔ میاں احمد الدین صاحب مؤذن۔ خیر دین صاحب۔ حکیم نیاز محمد صاحب۔ عبد اللہ صاحب بزاز اور میاں جان محمد صاحب بخار سے بیمار پڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جلد صحت عطا کرے آمین

محمد سعید دار الرحمت غربی

مشرقی پاکستان کے ریلیف فنڈ کے لئے اپیل

ہمارے ابنائے وطن کو معلوم ہے کہ پاکستان کا یہ حصہ جس کی فلاح و بہبود سے گذشتہ دو صدیوں تک چشم پوشی برتی گئی آج بھی غربت و افلاس میں مبتلا ہے ۔ دنیا کے ہر گوشہ میں انسان کے لئے خوراک، مسکن اور لباس لازمی چیزیں ہیں ۔ پاکستان کے اس حصہ کی بہت بڑی اکثریت انہی لازمی اشیاء یعنی خوراک، مسکن اور لباس کے حصول میں ان تھک کوششیں کر رہی ہے ۔ سالانہ سیلاب کی مسلسل آمد نے مشرقی پاکستان کے ان پریشان حال لوگوں کے مصائب و آلام میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے ۔ لیکن ان مصیبتوں کا سلسلہ یہیں پر ختم نہیں ہوتا

گذشتہ سال خوراک کی انتہائی کمی نے ان کی زندگی کو خطرہ میں ڈال رکھا تھا جس کی زد سے ابھی تک ان کو نجات نہیں ملی ہے اور یہ ہنوز خطرناک قحط کے پس ماندہ اثرات سے دوچار ہو رہے ہیں ۔ گذشتہ سال قحط سالی اور سیلاب کے جب ہم شکار ہو رہے تھے تو میں نے ابنائے وطن سے ان مصیبت زدوں کی امداد کے لئے ایک اپیل کی تھی ۔ مفلوک الحال انسانیت کی فوری امداد کے لئے میں نے گورنرس ریلیف فنڈ کے نام سے ایک فنڈ جاری کیا تھا ۔ اس سلسلہ میں اگرچہ مشرقی پاکستان کے لوگوں نے حقیقی اسلامی جذبہ کے ساتھ سخاوت کی ۔ مگر جو رقم فراہم ہوئی وہ اس قدر تھوڑی تھی کہ ان مصیبت زدوں کے عشر عشیر کی بھی امداد کے لئے کافی ثابت نہ ہو سکی ۔ مجموعی طور پر تقریباً چار لاکھ روپے کی فراہمی ہوئی جسے مشرقی پاکستان کے سترہ ضلعوں کے مصیبت زدوں میں تقسیم کیا گیا ۔ اب اس فنڈ میں روپے نہیں ہیں مگر امداد کے لئے مفلوک الحال اور مصیبت زدوں کی پکار ہنوز جاری ہے ۔

لہٰذا اب اپیل کرتا ہوں کہ ان لاکھوں پریشان حال لوگوں کی فوری امداد کے لئے رقمیں عنایت فرمائیں ۔ مجھے یقین کامل ہے کہ میرے ابنائے وطن اس مصیبت زدہ انسانیت کی امداد میں کبھی بھی کوتاہی سے کام نہ لیں گے ۔ سب مذاہب کی یہ تعلیم ہے کہ محتاجوں اور مصیبت زدوں کی امداد کی جائے ۔

قادر مطلق سے میری دعا ہے کہ میری یہ اپیل کارگر ثابت ہو تاکہ اس تحریک کے ذریعے فراہم شدہ رقم سے مصیبت زدہ پاکستانیوں کی بجا طور پر امداد کی جا سکے اور ساتھ ہی ساتھ ایک ایسا فنڈ بھی قائم ہو جائے جس کے ذریعے ان تمام مشکلات کو حل کیا جا سکے ۔ جس سے مشرقی پاکستان کے باشندے دوچار ہو رہے ہیں ۔

تمام زر عطیہ گورنرس ریلیف فنڈ کے خزانچی مسٹر ایم رشید چیف منیجر نیشنل بنک آف پاکستان ڈھاکہ یا سیکرٹری گورنرس ریلیف فنڈ گورنمنٹ ہاؤس ڈھاکہ کے نام ارسال فرمائیں ۔

اے کے فضل الحق ۔ گورنر مشرقی پاکستان

چین کے نائب وزیر خارجہ انڈونیشیا روانہ ہو گئے

کراچی ۲۸ مئی ۔ چین کے نائب وزیر خارجہ مسٹر چانگ نان ٹائین آج علی الصبح انڈونیشیا روانہ ہو گئے ۔ وہ چینی سفارت خانے کے معائنہ کے لئے دو ہفتے قبل کراچی آئے تھے دارالحکومت میں ان کی آمد ایک معمہ بنی رہی

نہرو کے متعلق کانگرسی رکن کی قرارداد

نئی دہلی ۲۸ مئی ۔ کانگرسی حلقوں سے اس خبر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ ایک کانگرسی رکن نے پنڈت نہرو کو وزارت عظمیٰ سے دست برداری پر آمادہ کرنے کے متعلق ایک قرارداد کا نوٹس دیا ہے ۔ لیکن ان کانگرسی حلقوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ کانگرس کی مجلس عاملہ اس قرارداد کو کسی سنجیدہ غور و خوض کا مستحق خیال نہیں کرے گی ۔

اُردن پاور منصوبہ منظور کرنے کا اعلان

بیت المقدس ۲۸ مئی ۔ کل رات اسرائیلی کابینہ نے اُردن پاور منصوبہ کے اصول منظور کر لئے ۔ بعد ازاں ایک مختصر بیان میں کابینہ کے فیصلے کا اعلان کر دیا گیا ۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی اپوزیشن میں شامل دو سوشلسٹ پارٹیوں نے پچھلے ہفتے اُردن پاور منصوبہ منظور کرنے کی مخالفت کی تھی ۔ دریں اثنا اسرائیلی اخبارات نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ اُردن پاور منصوبہ کی منظوری کے بعد ملک میں کوئی وزارتی بحران پیدا نہیں ہوگا

اُجرت بورڈ قائم کر دیا گیا

کراچی ۲۸ مئی ۔ حکومت پاکستان نے ایک اُجرت بورڈ قائم کر دیا ہے جو کارخانوں کے مزدوروں کی کم سے کم تنخواہ مقرر کرنے میں حکومت کی مدد کرے گا ۔ وزارت محنت کے ڈپٹی سیکرٹری مسٹر چوہدری بورڈ کے صدر ہوں گے ۔

جاپان کی طرف سے پاکستان کے صنعتی منصوبہ میں تعاون کی پیش کش

"ہم اپنے ماہر اور مشینری مہیا کریں گے" (مسٹر کیشی کا اعلان)

کراچی ۲۸ مئی ۔ وزیر اعظم جاپان مسٹر کیشی نے اعلان کیا ہے کہ میرا ملک فنی ماہر اور مشینری مہیا کر کے پاکستان میں صنعتی ترقی کے منصوبہ کی تکمیل کے لئے تعاون کرنے پر آمادہ ہے

وزیر اعظم جاپان نے یہ اعلان ایک دعوت میں کیا جس کا اہتمام کراچی کے تاجروں نے کیا تھا مسٹر کیشی نے کہا "پاکستان اور جاپان اقتصادی میدان میں شروع سے ہی ایک دوسرے پر انحصار کرتے رہے ہیں ۔ جس کے لئے ہم آپ کے شکر گذار ہیں ۔

مسٹر کیشی نے کہا پاکستان نے صنعتی میدان میں جو ترقی کی اس نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کے ہاں پنجسالہ ترقیاتی منصوبہ کی تکمیل پر آپ کے عوام کا معیار زندگی بہت بلند ہو جائے گا ۔

وزیر اعظم جاپان نے کہا پاکستان کی صنعتی ترقی کے بعد پاکستان اور جاپان میں تجارت کی نوعیت بھی بدل جائے گی ۔ جاپان دونوں ملکوں میں تجارت کی توسیع کا خواہاں ہے اور وہ پاکستان کے صنعتی منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے فنی ماہر اور ضروری ساز و سامان مہیا کرنے کے لئے تیار ہے

کراچی میں درجہ حرارت ایک سو چودہ تک پہنچ گیا

کراچی ۲۸ مئی ۔ وفاقی دارالحکومت میں شدید گرمی کی لہر کے باعث کل درجہ حرارت ۱۱۴ تک پہنچ گیا جو پرسوں کے مقابلہ میں پانچ درجے زیادہ تھا ۔ کل مغربی پاکستان میں سب سے زیادہ گرمی تربت میں پڑی جہاں درجہ حرارت ۱۱۵ تھا ۔

کراچی میں تین دن کے اندر درجہ حرارت میں چودہ درجے اضافہ ہوا ہے اور محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق ابھی اور شدید گرمی پڑیگی ۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بھانجہ محمد منصور احمد دو ہفتہ سے بعارضہ بخار منٹگمری میں سخت بیمار ہے احباب جماعت عزیز کی مکمل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں (محمد ضیاء الحق داؤد خیل)

(۲) بندہ کو ان دنوں ایک پریشانی لاحق ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس پریشانی کو دور فرمائے ۔ آمین

(محمد نواز فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

(۳) عزیزم عزالدین صاحب درویش قادیان بخار اور قے سے بیمار ہے اور بیہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے ۔ اور اس کی اہلیہ عزیزہ عصمت النساء بیگم بھی بیمار ہے اور اس کی بچی رفعت النساء بیگم کو نمونیہ ہو گیا تھا ۔ اب بخار ہے ۔ ان سب کی صحت یابی کے لئے احباب دعا فرمائیں ۔ فضل دین منگوی شہر لائلپور

(۴) خاکسار نے امسال منشی فاضل کا امتحان دیا ہے ۔ احباب کرام احقر کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں مبارک احمد بقاپوری ڈی II ۱۵/۴ ناظم آباد کراچی

(۵) میرا لڑکا نذیر احمد بعارضہ ٹائیفائڈ قریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہے ۔ بزرگان دین اور احباب کرام کی خدمت میں دعائے صحت کی درخواست ہے امیر عالم اد ضلع مظفر گڑھ

(۶) میرے والد محترم مرزا برکت علی صاحب کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل ضعف قلب اور جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہے ۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے ۔ آمین نیز میری ہمشیرہ اور ایک بھاوج صاحبہ نے امتحان دیا ہوا ہے ۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

میں پانچ جون سے شامل ہونے والے آلمنشرین کے امتحان میں شامل ہو رہا ہوں اپنی اور اپنے دوستوں کی کامیابی کے لئے دعا کا خواستگار ہوں ۔

مرزا لطف الرحمٰن کوارٹر ۸۰ صدر روڈ پشاور چھاؤنی

یوم خلافت کی تقریب پر اولڈ بوائز تعلیم الاسلام ہائی سکول کا ڈنر

نظام خلافت کو ہمیشہ ہمیش قائم رکھنے کے عزم کا اظہار

ربوہ۔ مورخہ ۲۷ مئی ۵۷ء کو یوم خلافت کی تقریب سعید کے موقع پر نماز مغرب کے بعد اولڈ بوائز ایسوسی ایشن تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں وسیع پیمانے پر ایک ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سکول کے ایک صد سے زائد اولڈ بوائز نے شرکت کی۔ ڈنر کے بعد صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب کی زیر صدارت ایسوسی ایشن کا ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے کی۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی نے اولڈ بوائز کی طرف سے خلافت احمدیہ کے ساتھ گہری وابستگی اور پرخلوص اظہار عقیدت کے طور پر حسب ذیل قرار داد پیش کی جو کامل اتفاق رائے سے منظور کی گئی:۔

قرار داد کا متن

"ہم ممبران اولڈ بوائز ایسوسی ایشن تعلیم الاسلام ہائی سکول اپنے آج کے خصوصی اجتماع میں سلسلہ خلافت احمدیہ کے ساتھ ایک بار پھر اپنی گہری دلبستگی اور پرخلوص عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور اس امر کا عہد کرتے ہیں کہ ہم خود بھی اور ہماری آنے والی نسلیں بھی ہمیشہ ہمیش کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں نظام خلافت کے قیام و استحکام کے لئے کوشاں و ساعی رہیں گی۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس نعمت خداوندی کو جو سلسلہ نبوت کا تتمہ۔ انوار روحانیہ کے جذب کا موجب اور تمکنت دین اور غلبہ اسلام کا باعث ہے۔ ہمیشہ اپنے اندر قائم رکھیں گے اور اس کے لئے ہر بڑی سے بڑی قربانی کرنے کے لئے بھی تیار رہیں گے۔

ہم اس موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی اپنے جذبات محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور حضور پرنور کو اپنی کامل اطاعت اور کامل وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کے سایہ کو ہمارے سروں پر تا دیر رکھے۔ اور حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے اور اپنے وعدوں کے مطابق حضور کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کو دنیا میں غالب فرمائے آمین۔"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا پیغام

قرار داد کی منظوری کے بعد ایسوسی ایشن کے سیکرٹری مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا حسب ذیل پیغام پڑھ کر سنایا جو حضرت میاں صاحب مدظلہ نے مکرم سیکرٹری صاحب کی درخواست پر خاص اس موقع کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ علالت طبع کے باعث آپ اس ڈنر اور خصوصی اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف نہیں لا سکے۔

"اللہ تعالیٰ ڈنر مبارک کرے اور باہم اتحاد اور تعاون اور قربانی کی روح کو ترقی دے۔ اگر اولڈ بوائز ہمت کریں تو اپنی درسگاہ کی بہتری کے لئے بہت کام کر سکتے ہیں۔ عمارت کی تکمیل، ہونہار طلبہ کے وظائف کا انتظام لائبریری کی تکمیل۔ سائنس کے شعبہ کی تکمیل۔ دینیات اور معلومات عامہ پر مناسب لٹریچر کی تیاری اور اشاعت۔ کھیلوں کے میدان کی تیاری۔ آب پاشی کے لئے ٹیوب ویل کا نصب کرنا۔ طلبہ کی سٹڈی اور سماجی پارٹیوں کو تیار کر سکے۔ ٹور کرانا۔ بیرونی ماہرین کو اپنی درسگاہ میں بلا کر مناسب مضامین پر لیکچر دلانا وغیرہ وغیرہ بہت سے کام ہیں۔ جنہیں اولڈ بوائز ایک مناسب پروگرام کے ماتحت اختیار کر کے ان میں کافی مدد کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کے کام میں برکت ڈالے"

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ ربوہ
۵۷-۵-۲۷

نئے عہدیداران کا انتخاب

بعدہٗ نئے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ چنانچہ کثرت رائے سے اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے حسب ذیل نئے عہدیدار منتخب کئے گئے

صدر:۔ مکرم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب

نائب صدر:۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر (آپ کا انتخاب متفقہ طور پر عمل میں آیا)

نائب صدر بیرونی:۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ لاہور

سیکرٹری:۔ مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

فنانشل سیکرٹری:۔ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب

مجلس عاملہ کے اراکین

ممبر مقامی:۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب

ممبر بیرونی:۔ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ لائل پور

صاحب صدر کا خطاب اور اختتامی دعا

آخر میں ایسوسی ایشن کے نئے صدر مکرم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب نے اولڈ بوائز سے خطاب کرتے ہوئے انہیں تعلیم الاسلام ہائی سکول کی بلند روایات کو برقرار رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز امید ظاہر کی کہ تمام اولڈ بوائز اپنے قدیمی انسٹی ٹیوشن کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے بڑھ چڑھ کر کام کریں گے اور اسے بام ترقی تک پہنچانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے آپ نے اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ صاحب صدر کے خطاب کے بعد یہ اجلاس اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جو مکرم جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد نے کرائی۔

مشرقی پاکستان کو مرکز کا مشورہ

کراچی ۲۹ مئی۔ مرکز نے حکومت مشرقی پاکستان کو مشورہ دیا ہے کہ اسے سرحدی علاقہ میں غذائی اجناس اور دوسری اشیاء کی سمگلنگ روکنے کے لئے فوج اور انصاروں کی خدمات حاصل کرنی چاہئیں اس بات کا انکشاف مرکزی وزیر خوراک نے کیا۔ آپ نے کہا یہ حکومت مشرقی پاکستان کی مرضی ہے کہ وہ اس مشورہ کو قبول کرے یا نہ کرے

پاک افغان فضائی معاہدہ

کراچی ۲۹ مئی۔ نمائندہ خصوصی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آئندہ ماہ کابل میں افغانستان اور پاکستان کے مجوزہ فضائی معاہدے پر دستخط کریں گے۔ پروگرام کے مطابق وزیر اعظم ۸ جون کو افغان وزیر اعظم سردار محمد داؤد خاں کی دعوت پر کابل جا رہے ہیں۔

خیال ہے افغانستان سے شہری ہوا بازی کے معاہدہ کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے پاکستانی وفد جون کے پہلے ہفتہ میں کابل روانہ ہو جائے گا۔ وفد میں وزارت خارجہ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر ارشاد حسین اور شہری ہوا بازی کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر جنرل مسٹر بدرالدین بھی شامل ہوں گے

مجوزہ معاہدے پر دستخطوں کے بعد کابل اور کراچی کے درمیان کے ایل ایم کی موجودہ ہفتہ وار فضائی سروس کی جگہ پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز کی سروس لے لے گی حکومت کے ایل ایم کو اپنی سروس بند کرنے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دے گی۔

شامی فوجوں پر اردن کے خلاف سازش کا الزام

عمان ۲۹ مئی۔ اردن نے آج شامی فوجوں پر حکومت کا تختہ الٹنے کی حالیہ سازش میں حصہ لینے کا الزام لگایا ہے یہ شامی فوجیں چند روز پیشتر اردن سے واپس آئی ہیں۔ اردن ریڈیو نے ایک سرکاری فوجی کمان کا ایک بیان نشر کیا ہے۔ جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ عمان میں انٹیلیجنس دفتر کے سربراہ کرنل عبدالحمید سراج نے یہ سازش کی تھی۔ فوجی کمان نے اردن میں فوجی افسروں پر الزام لگایا کہ انہوں نے سازشیوں اور تخریبی عناصر کو شام بھاگنے میں مدد دی تھی۔

درخواست دعا۔ عزیزم حمید اللہ خاں ایل ایل بی فائنل کا امتحان دے رہا ہے۔ اسی طرح بعض اور دوست ایل ایل بی کے مختلف امتحانوں میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب ان سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(ظہور احمد باجوہ)